Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

20جنوری 2019

پریس کانفرنس

معزز صحافی دوستو:

آج کی اس اہم پریس کانفرنس میں شریک ہونے پر ہم آپ کے بے حد مشکور ہیں جس میں ہم پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019 پر بات چیت کرینگے۔

آج پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی مرکزی کونسل کا ایک ہنگامی اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے آئے ہوئے سینٹرل کونسلرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ یہ اجلاس پی ایم ڈی سی آرڈیننس۔ 2019 کے یک نکاتی ایجنڈے پر بلایا گیا تھا۔ اجلاس میں ایجنڈے پر سیر حاصل بحث کے بعد کونسل نے اس آرڈیننس کو متفقہ طور پر مسترد کر دیا۔

دو ہفتے قبل پی ایم ڈی سی سے متعلق جاری کیے گئے آرڈیننس کی خبر سن کر پی ایم اے کو سخت مایوسی اور پریشانی ہوئی۔ پی ایم اے نے اس کے خلاف فوری اور سخت ردعمل کا اظہار کراچی میں ایک پریس کانفرنس کے ذریعے کیا۔ اس آرڈیننس کے مطابق کونسل 17 افراد پر مشتمل ہوگی یہ نمائندے وزیر اعظم پاکستان، صوبائی حکومتوں، سی پی ایس پی اور پاک فوج کے نامزد کردہ ہونگے۔

پی ایم اے ایک بڑے فریق کی حیثیت سے اور ڈاکٹروں کی سب سے بڑی نمائندہ تنظیم ہونے کے ناطے مکمل طور پر اس آرڈیننس کو پھر مسترد کر چکی ہے یہ آرڈیننس اگر لاگو کر دیا گیا تو یہ خود پی ایم ڈی سی طبی تعلیم اور ملک کے نظام صحت کے لئے تباہی کا باعث ہوگا۔ ایک بڑا سوال جو ابھی تک جواب طلب ہے کہ کیا یہ آرڈیننس پی ایم ڈی سی آرڈیننس 1962 کی مکمل خلاف ورزی ہے جس کی رو سے کونسل کی تشکیل میں چند نامزدگیاں اور باقی تمام ممبران پاکستان کے ڈاکٹروں کے منتخب کردہ ہونگے تا کہ یہ ایک نمائندہ ریگولیٹری باڈی کے طور پر سامنے آئے۔ (سیکشن۔ 3 پی ایم ڈی سی آرڈیننس 1962)۔

ہم ایک جمہوری حکومت سے غیر جمہوری تبدیلی کی توقع نہیں کر رہے تھے یہ آمریت اور اقربا پروری کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں۔

پی ایم اے نے ہمیشہ پی ایم ڈی سی کو ایک آزاد، خود مختار، شفاف، جمہوری اور توانا ادارہ بنانے پر زور دیا ہے تا کہ متعلقہ مسائل کو جمہوری اور شفاف انداز سے حل کیا جا سکے۔ ہمارے خیال میں مجوزہ نامزد کردہ 17 ممبران کی باڈی اُسی بدنظمی کا تسلسل ہوگا جسکا مشاہدہ ہم پچھلی کئی دہائیوں سے کر رہے ہیں جسمیں غیر قانونی قابضین یا مافیا پی ایم ڈی سی کو چلاتا تھا۔

اب ماضی سے سبق سیکھنے کا وقت آ گیا ہے لہٰذا اس ریگولیٹری باڈی کے معاملات میں مداخلت بند ہونی چاہیے تا کہ طبی تعلیم کے حوالے سے ہم اپنی آنے والی نسلوں کو تباہی سے بچا سکیں۔

پی ایم اے نے صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان کو خطوط ارسال کیے ہیں جن میں استدعا کی گئی ہے کہ وہ اس غیر جمہوری اور متنازع آرڈیننس کو طبی تعلیم اور ملک کے ہیلتھ ڈیلیوری سسٹم کے وسیع تر مفاد میں فوری طور پر واپس لیں۔ مزید برآں ہم نے پارلیمنٹ میں نمائندگی حاصل کرنے والی تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو بھی خطوط کے ذریعے اس غیر آئینی آرڈیننس کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں مسترد کرنے کی استدعا کی ہے۔

پی ایم اے سول سوسائٹی اور دانشور حضرات سے بھی درخواست کرتی ہے کہ وہ آگے آئیں اور اس غیر قانونی، غیر آئینی اور تباہ کن آرڈیننس کے خلاف آواز اٹھائیں جو مستقبل قریب میں نافذ العمل ہو جائے گا۔

پی ایم اے پی ایم ڈی سی کے آئین کے مطابق فوری الیکشن چاہتی ہے تا کہ منتخب باڈی پی ایم ڈی سی کے معاملات کو آزادانہ شفاف اور جمہوری انداز سے چلائے۔

ڈاکٹر اکرام احمد تونیو
صدر
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

ڈاکٹر سلمیٰ اسلم کنڈی
صدر۔ الیکٹ
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

ڈاکٹر قاضی محمد واثق
خازن
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

ڈاکٹر اشرف نظامی
سابق صدر
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

ڈاکٹر عامر سلیم
جوائنٹ سیکریٹری
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk